بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۴۶

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ
۲۸ جمادی الثانی ۱۳۸۰ھ
فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۸ فتح ۱۳۳۹ ہش | ۱۸ دسمبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۹۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللّٰہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۷ دسمبر بوقت دس بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت آج صبح بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

پاکستان اور جاپان کے تجارتی معاہدے کا مسودہ مکمل ہو گیا

صدر ایوب کی طرف سے جاپانی صنعت کاروں کو پاکستان آنے کی دعوت

ٹوکیو ۱۷ دسمبر۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ پاکستان اور جاپان کے مابین دوستی۔ تجارت اور جہازرانی کا معاہدہ عملی طور پر مکمل ہو گیا ہے اور اس پر کسی روز بھی دستخط متوقع ہیں۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے تجویز کیا کہ جاپان کے صنعت کاروں اور فنی ماہروں کو پاکستان کا دورہ کر کے متوقع حالات کا جائزہ لینا چاہئے۔ اس کے بعد پاکستان اور جاپان کے درمیان اقتصادی تعاون کی تفصیلی بات چیت آسان ہو جائے گی۔ آپ نے بتایا کہ وزیر صنعت مسٹر ابو القاسم خان جاپان میں قریباً دو ہفتے مزید قیام کریں گے۔ تاکہ جو لوگ پاکستان میں سرمایہ لگانے کے متمنی ہیں۔ وہ وزیر صنعت سے مزید بات چیت کر سکیں۔

باہمی معاہدے کے بارے میں صدر ایوب کے بیان سے جاپان میں بڑا خوشگوار تاثر پیدا ہو گا۔ کیونکہ حکومت جاپان یہ معاہدہ جلد طے کرنے کی متمنی ہے۔ اس معاہدے سے پاکستان میں مزید جاپانی سرمایہ کاری کی راہ بھی ہموار ہو جائے گی۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان اور جاپان کو ایک دوسرے کے ملک میں انتہائی ترجیحی مراعات حاصل ہو جائیں گی۔ پریس کانفرنس میں صدر ایوب سے مجوزہ معاہدے کے بارے میں استفسار کیا گیا تھا۔ اس پر آپ نے کہا مجھے کراچی سے اطلاع ملی ہے کہ معاہدے کا مسودہ عملی طور پر مکمل ہو گیا ہے اور اسے یہاں بھیجا جا رہا ہے۔

صدر ایوب سے دریافت کیا گیا کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان کن شعبوں میں اقتصادی اشتراک و تعاون کا زیادہ امکان ہے۔ اس پر آپ نے کہا جاپان لوہے و فولاد اور فاضل پرزوں کے کارخانوں ٹیکسٹائل مشینری بھی موٹر گاڑیاں۔ ڈیزل۔ پٹرول۔ کیمیکلز۔ بجلی کا سامان مصنوعی ریشہ ماہی گیری اور چینی کے برتن بنانے کے کارخانے قائم کرنے میں پاکستان کو مدد دے سکتا ہے۔ آپ نے کہا میں نے وزیر اعظم جاپان اور دوسرے وزیروں سے اس سلسلہ میں ابتدائی بات چیت کی ہے۔ وزیر صنعت مسٹر ابو القاسم خان یہاں قریباً دو ہفتے اور ٹھہریں گے اور بات چیت جاری رکھیں گے۔

آپ نے کہا جاپان کے صنعت کاروں اور فنی ماہروں کی ایک مشترکہ جماعت اگر پاکستان کا دورہ کرے تو یہ بڑی اچھی بات ہو گی۔ اس طرح انہیں موقعہ پر حالات کا جائزہ لینے میں مدد ملے گی۔ اور اس کے بعد مزید تفصیلی بات چیت آسان ہو جائے گی۔

شاہ حبشہ کی وفادار فوج باغیوں کو پسپا کر رہی ہے

عدیس ابابا میں انتشار بہت جلد ختم ہو جائے گا۔ ہیل سلاسی کا اعلان

خرطوم ۱۷ دسمبر۔ حبشہ کے شاہ ہیل سلاسی اپنے وطن جاتے ہوئے کل سوڈان کے دار الحکومت خرطوم پہونچے جہاں وزیر اعظم ابراہیم عبود سپریم کونسل کے ارکان اور دوسرے وزراء نے ان کا استقبال کیا۔ اس سے قبل شاہ ہیل سلاسی نے لائبیریا سے یہ اعلان کیا تھا کہ عدیس ابابا کی صورت حال بہت جلد بہتر ہو جائیگی۔ شاہ ہیل سلاسی نے اپنے اعلان میں کہا غیر ذمہ دار لوگ ایسا انتشار پیدا کیا ہی کرتے ہیں عدیس ابابا کی صورت حال بھی اسی نوعیت کی ہے لیکن یہ حالت صرف عدیس ابابا تک محدود ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ملک کے دوسرے حصوں میں کامل امن ہے۔ اعلان میں کہا گیا جب کانگو کا بحران شروع ہوا۔ اور ہم نے وہاں اپنے دستے بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ تو ہماری فوج اور باڈی گارڈز نے وفاداری کا غیر مبہم ثبوت مہیا کر دیا تھا۔ ہم نے اپنے ملک میں عوامی حقوق و اختیارات کے تحفظ کے لئے آئینی اقدامات کئے تھے۔

شاہ ہیل سلاسی ہمارا سے جب طیارے میں خرطوم پہونچے۔ اس کے عملے نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ اسمارا میں فوج شاہ کی بدستور وفادار ہے۔ اور وہ شاہ کے احکام ملنے پر عدیس ابابا پر چڑھائی کرنے کے لئے تیار کھڑی ہے۔ اسمارا میں عدیس ابابا سے یہ اطلاعات ملی ہیں کہ شاہی دستوں نے عدیس ابابا کے فضائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اب دار الحکومت میں زبردست جنگ جاری ہے۔ خرطوم میں پہنچنے والی غیر سرکاری خبروں کے مطابق شاہ ہیل سلاسی کی وفادار فوجیں باغیوں کے مقابلہ میں تقویت حاصل کر چکی ہیں اور باغیوں کو پسپا کرتی جا رہی ہیں۔

اسرائیل ایٹم بم بنا رہا ہے

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ برطانیہ اور امریکہ کے انٹیلی جنس افسروں نے بتایا ہے کہ اسرائیل نے پہلا ایٹم بم تیار کرنے کے سلسلہ میں کافی کام کر لیا ہے۔ اسرائیل کے ایک ایٹمی سائنسدان نے کل یہ اطلاع دی تھی۔ کہ اسرائیل کے پاس ایٹم بم بنانے کے لئے کافی مشینری نہیں ہے۔ لیکن مغربی ملکوں کے انٹیلی جنس افسروں کا کہنا ہے کہ یہودی سائنسدان نے یہ بیان اصل صورت حال کو چھپانے کے لئے دیا ہے۔ تاکہ صدر ناصر اور مشرق وسطیٰ کے دوسرے عرب لیڈروں کی طرف سے اسرائیل کی ان سرگرمیوں کی مخالفت نہ ہو۔

چائے کی ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کو انتباہ

راولپنڈی ۱۷ دسمبر۔ مرکزی حکومت نے کل اعلان کیا ہے کہ چائے کی ذخیرہ اندوزی کر کے مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق اس موسم میں جو چائے پیدا ہوئی ہے اور گزشتہ سیزن کے خاتمہ پر جو چائے بچی تھی وہ معمول سے زیادہ ہے۔ اور دونوں کو ملا کر چائے کا اتنا ذخیرہ ہو جاتا ہے۔ جو جون ۱۹۶۱ء میں شروع ہونے والے موسم تک ضروریات پوری کر سکے۔ بہرکیف حکومت نے ضرورت پر دوسرے ملکوں سے چائے درآمد کرنے کا بھی انتظام کیا ہے۔

مغربی جرمنی کی طرف سے طوفان زدگان کی امداد

لاہور ۱۷ دسمبر۔ مغربی جرمنی کے سفیر نے کل یہاں گورنر مغربی پاکستان کو مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کی امداد کے لئے دس ہزار روپے کا چیک پیش کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر۔ اے ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ر دسمبر ۶۰ء

حق کے فدائی

(۲)

اصل حقیقت یہ ہے کہ جب کوئی بندۂ حق حق کے نام پر کھڑا ہوتا ہے تو سعید روحیں بیدار ہو جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی زبان اور اعمال میں حق کی تاثیر ڈال دیتا ہے اور سعید روحیں حق کیلئے اسکی آواز پر اپنی جانیں قربان کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز میں بھی اللہ تعالیٰ نے یہی تاثیر رکھی ہوئی ہے۔ دراصل یہ حق کی کشش ہوتی ہے جو بندہ حق کی زبان بلکہ اشارہ میں داخل ہو کر اپنا اعجاز دکھاتی ہے چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز میں ایسی تاثیر ہے کہ جب بھی آپ نے جماعت کو قربانی کے لئے پکارا ہے فدائیان اسلام مال و متاع اور دل وجان لے کر حاضر ہو گئے ہیں۔ ہم اس اعجاز کے سینکڑوں چشم دید واقعات پیش کر سکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے قریباً تمام افراد اس اعجاز کے ہزاروں واقعات براہ راست دیکھنے کا تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ نے جب بھی جماعت احمدیہ کو پکارا ہے ہمیشہ لبیک لبیک کا شور بلند ہوا ہے۔ اور حضور کی زبان میں یہ ایک ایسا وصف ہے جسکے غیر بھی شاہد ہیں۔ الغرض آپ کے حق پر ہونے کا یہ عظیم الشان نشان ہے۔ جس کو کوئی غبار نہیں چھپا سکتا صرف ایک بات ہم یہاں اختصاراً بیان کرتے ہیں۔

جب کابل کے امیر امان اللہ نے مذہبی آزادی کا اعلان کیا تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حکومت افغانستان سے استصواب کیا کہ کیا ہم احمدی مبلغ بھیج سکتے ہیں۔ جواب اثبات میں پاکر آپ کے ارشاد پر حضرت نعمت اللہ خان شہید جو افغانستان کے رہنے والے تھے۔ کابل جا پہنچے مگر بعض وجوہات کی بناء پر کابل کی حکومت نے وعدہ خلافی کی اور آپ کو سنگسار کر دیا آپ کے بعد دو اور احمدیوں کو سنگسار کر دیا گیا۔ یہ عالم تھا۔ ذیل میں ہم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا ایک مکتوب درج کرتے ہیں جو آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس زمانہ میں لکھا۔ یہ مکتوب آپ ہی اپنی تشریح کرتا ہے ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ فہو ھذا

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدنا و امامنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میری زندگی آج تک ایسی ہی گذری ہے کہ سوائے اندوہ و ندامت کے اور کچھ حاصل نہیں میں اکثر غور کرتا ہوں کہ یہ بھی کوئی زندگی ہے کہ سوائے روزی کمانے کے کسی اور کام کی فرصت نہ ملے۔ اور دنیا کے دھندوں میں پھنسا ہوا انسان طرح طرح کے گناہوں میں مبتلا رہے۔ آج جو ایک خوش قسمت کے محبوب حقیقی کے ساتھ وصال کی خبر آئی تو جہاں دل میں ایک شدید درد پیدا ہوا۔ وہاں یہ بھی تحریک ہوئی کہ تمہارے لئے یہ موقع ہے کہ اپنی ناکارہ زندگی کو کسی کام میں لاؤ۔ اور اپنے تئیں افغانستان کی سرزمین میں حق کی خدمت کے لئے پیش کرو۔ پھر یکایک دل کانپا کہ کیا یہ محض میرے نفس کی خواہش نمائش تو نہیں کہ اس یقین پر کہ مجھے نہیں بھیجا جائیگا اپنے تئیں پیش کرتا ہے اور میں نے اپنے ذہن میں ان مصائب اور مشکلات کا اندازہ کیا جو اس رستہ میں پیش آئیں گی اور اپنے تئیں سمجھایا کہ فوری شہادت ایک ایسی سعادت ہے جو ہر ایک کو نصیب نہیں ہوتی اور کیا تم محض اس لئے اپنے تئیں پیش کرتے ہو کہ جاتے ہی شہادت کا درجہ حاصل کرو۔ اور دنیا کے افکار سے نجات حاصل کرو یا تمہارے اندر یہ ہمت ہے کہ ایک لمبا عرصہ زندہ رہ کر ہر روز اللہ تعالیٰ کے رستہ میں جان دو۔ اور متواتر شہادت سے منہ نہ موڑو۔ حضور انور میں کمزور ہوں۔ سست ہوں۔ آرام طلب ہوں۔ لیکن غور کے بعد میرے نفس نے یہی جواب دیا ہے کہ میں نمائش کے لئے نہیں فوری شہادت کے لئے نہیں۔ دنیا کے افکار سے نجات کیلئے نہیں بلکہ گناہوں کے لئے توبہ کا موقعہ میسر کرنے کے لئے اپنی عاقبت کیلئے ذخیرہ جمع کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضاء کے حصول کیلئے اپنے تئیں اس خدمت میں پیش کرتا ہوں اگر مجھ جیسے نابکار گنہگار سے اللہ تعالیٰ یہ خدمت لے اور مجھے یہ توفیق عطا فرمائے کہ میں اپنی زندگی کے بقیہ ایام اسکی رضاء کے حصول میں صرف کر دوں تو اس سے بڑھ کر میں کسی نعمت اور کسی خوشی کا طلبگار نہیں حضور میں مضمون نویس نہیں۔ اور حضور کی بارگاہ میں تو نہ زبان یاری دیتی ہے نہ قلم جیسے کسی نے کہا ہے ؎

بے زبانی ترجمان شوق بے حد ہو تو ہو
ورنہ پیش یار کام آتی ہیں تقریریں کہیں؟

اسلئے اسی پر بس کرتا ہوں کہ میں جس وقت حضور حکم فرماویں۔ افغانستان کے لئے روانہ ہونے کو تیار ہوں اور فقط حضور کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا طلبگار ہوں۔

والسلام

حضور کا ادنیٰ ترین غلام خاکسار ظفر اللہ"

ہم نے یہ خط اسلئے نقل کیا کہ دکھایا جائے کہ ایک بندہ حق کے ساتھ فدائیت کا ایسا مظاہرہ اور ایسے شخص کی طرف سے جو دنیا میں چوٹی کا عاقل اور قانون دان مانا جاتا ہے کیا اس بات کا ثبوت نہیں ہے کہ جس شخصیت کے نام یہ خط لکھا گیا ہے وہ حق و صداقت کے نام پر کھڑا ہوا ہے۔ اور اسکی آواز حق کے لئے ہے۔

خود حضرت نعمت اللہ خان کی شہادت فدائیت کی ایک عظیم شہادت ہے باوجود ایذا دہی ترغیب اور ترہیب کے آپ نے سنگسار ہونا قبول کیا مگر ایک لمحہ کے لئے بھی اپنے ایمان میں تزلزل نہ آنے دیا۔ اسی طرح دو احمدیوں نے جن کو تھوڑے عرصہ بعد ہی حکومت کابل نے اسی طرح شہید کرایا اپنی فدائیت کا زندہ ثبوت دیا۔

فدائیت کی یہ مثالیں ہی کافی ہیں یہ ثابت کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی زبان میں کس قدر تاثیر رکھی ہے اور آپ کا ماحول سعید روحوں کو حق کیلئے استقامت سے کھڑا ہونے کیلئے کتنا سازگار ہے حقیقت یہ ہے کہ آپ کی خلافت کے تقریباً نصف صدی کے دور میں ہزاروں ایسے واقعات ہوئے ہیں کہ جن سے آپکی صداقت کے لئے فدائیت کے نشان قائم ہوتے ہیں۔

آپ نے جو تحریک بھی قربانی کے لئے چلائی ہے آپ کے فدائیوں نے اسکو ہاتھوں ہاتھ لیا ہے خیال فرمائیے کہ وقف زندگی کی تحریک کی وجہ سے ہزاروں نوجوان اپنا دنیاوی کیریر چھوڑ کر صرف خدمت دین کے لئے کام کر رہے ہیں ان میں سے اکثر ایسے ہیں جنہوں نے گورنمنٹ ملازمت ترک کر کے بالکل برائے نام الاؤنس قبول کر لیا ہے۔ اور یہ لوگ کوئی معمولی لکھے پڑھے نہیں بلکہ ان میں سے بی۔ اے۔ ایم اے۔ ڈاکٹر وکیل اور بڑے بڑے عہدوں پر تعینات افسر تھے ان میں سے سینکڑوں ایسے ہیں جو بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا کام نہایت معمولی وظیفوں پر سرانجام دے رہے ہیں چنانچہ انگلینڈ اور امریکہ جیسے ملکوں میں صرف آٹھ نو پونڈ ماہوار پر یہ لوگ گزارا کرتے ہیں جہاں گھروں میں پھیر کام کرنیوالی ایک ملازمہ بھی اتنا روپیہ صرف ایک ہفتہ میں آسانی سے کما لیتی ہے۔ کیا یہ بات فدائیت کی زندہ مثال پیش نہیں کرتی۔

ملکانوں کے ارتداد اور تحریک کشمیر میں سینکڑوں احمدیوں نے رخصتیں لیکر اپنے خرچ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کئی ماہ کام کیا اور ایسا کام کیا کہ جسکی نظیر نہیں ملتی اس مختصر سے نوٹ میں فدائیت کے تمام واقعات بیان کرنیکی گنجائش نہیں ہے جو جماعت اپنے موجودہ امام کے ساتھ رکھتی ہے ہمارا جلسہ سالانہ ہی اس فدائیت کا ایک زندہ ثبوت ہے ہزاروں فدائی محض اپنے امام کے حکم پر گھروں کو چھوڑ کر دسمبر کی انتہائی سردیوں میں کنبوں سمیت شمولیت کے لئے ربوہ آتے ہیں جہاں رہائش کے سامان بھی اتنے نہیں بعض خاندان تو سال بھر جلسہ کے اخراجات کے لئے تھوڑا تھوڑا پس انداز کرتے رہتے ہیں اور تب کہیں شمولیت کر سکتے ہیں آخر یہ دین کی محبت نہیں تو اور کیا ہے۔ اور یہ اپنے امام وقت کے لئے فدائیت کا مظاہرہ نہیں تو اس کو کیا کہہ سکتے ہیں ✚

از امر و نواہی

"زبان"

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) ربوہ

(۱)

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے ماہنامہ "انصار اللہ" میں "اوامر و نواہی" کے زیر عنوان ایک نہایت ہی عالمانہ قیمتی اور مفید سلسلۂ مضامین کا آغاز فرمایا ہے۔ ماہنامہ انصار اللہ کے پہلے دو شماروں میں اس کی دو قسطیں شائع ہوئی ہیں۔ جو اپنی ہمہ گیر افادیت کے پیش نظر اس قابل ہیں کہ ان کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے۔ لہٰذا ان میں سے پہلی قسط ہم ماہنامہ "انصار اللہ" کے شکریہ کے ساتھ ذیل میں شائع کر رہے ہیں۔ (ادارہ)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت سے اعضاء دیئے ہیں۔ آنکھ دی ہے جس سے ہم رنگوں اور شکلوں کو دیکھتے ہیں۔ کان دیئے ہیں جن سے ہم صوتی لہروں کو سنتے ہیں۔ ناک دی ہے جس سے ہم خوشبو اور بدبو سونگھتے اور حظ اٹھاتے یا تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ ہاتھ دیئے ہیں جن سے ہم پکڑنے کا کام لیتے ہیں۔ اور زبان دی ہے جس سے ہم چکھتے اور بولتے ہیں وغیرہ وغیرہ

ان سب اعضاء میں زبان کو ایک خاص اور بڑا اہم مقام حاصل ہے۔ اس لئے کہ ہم اس سے صرف چکھتے ہی نہیں بلکہ بولتے اور بیان بھی کرتے ہیں۔ آنکھیں صوتی لہروں کو سن نہیں سکتیں۔ کان خوشبو اور بدبو میں امتیاز نہیں کر سکتے۔ یہی حال دوسرے اعضاء کا ہے جن کا عمل ایک محدود دائرہ میں بند ہے۔ زبان کا حال اس سے مختلف ہے۔ ہمارا ہر وہ عضو جو اپنے محسوسات کو ہمارے دماغ تک پہنچاتا ہے اور خود ہمارا دماغ جو ان محسوسات کو سمجھتا ان پر غور و فکر کرتا اور ان سے نتائج اخذ کرتا ہے، وہ ان نتائج کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے زبان یا بیان کا محتاج ہے۔ اور قوت بیان ہی ہے جو انسان کو چرند پرند اور دوسری مخلوقات سے ممتاز کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

خلق الانسان علمہ البیان۔ (الرحمٰن)

آؤ اب ہم دیکھیں کہ ہمارے ہادی و مطاع محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زبان کی استواری اور صحیح استعمال کے لئے ہمیں کیا ہدایات فرمائی ہیں، ہم پر اس بارہ میں کونسی پابندیاں عائد کی ہیں۔ اور اس کے صحیح استعمال کے لئے کونسے راستے آپ نے ہم پر کھولے ہیں۔

اس تعلق میں پہلے نواہی کو لوں گا اور پھر اوامر کو۔ میں پہلے بڑے ہی اختصار کے ساتھ ان اوامر کا ذکر کروں گا۔ اور پھر اس کے بعد ان میں سے ہر ایک کو لے کر نسبتاً تفصیلی نوٹ آپ دوستوں کے سامنے پیش کروں گا انشاء اللہ وباللہ التوفیق

اس وقت اس سلسلہ میں میں مندرجہ ذیل بیس نواہی آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جن کے ماخذ قرآن کریم اور احادیث نبوی صلعم ہیں۔ مگر ان کے حوالے تیں انشاء اللہ اپنے تفصیلی نوٹ میں پیش کرونگا۔

(۱) **جھوٹ مت بولو۔** یہ ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ بہت سی بدیوں اور بداعمالیوں کا یہ منبع ہے۔ اور نفاق کی ایک بڑی علامت۔

(۲) **جھوٹے وعدے نہ کرو** غلط امیدیں دلا کر اپنے کام نکالنا تمہاری شان سے بعید ہے۔ اوفوا بالعقود تمہارا طرۂ امتیاز اور عدۃ المومن کالاخذ بالکف تمہارا مقام ہے۔

(نوٹ) جھوٹ کا تعلق ماضی کے واقعات سے ہوتا ہے اور جھوٹے وعدے مستقبل سے تعلق رکھتے ہیں۔ مذکورہ بالا دو نواہی سے اسلام نے ماضی اور مستقبل سے تعلق رکھنے والے ہر دو قسم کے جھوٹ کے دروازے بند کر دیئے ہیں۔

(۳) **غیبت کی باتیں نہ کرو۔** تمہاری فطرت صحیحہ اسے پسند نہیں کرتی کہ کسی شخص کی پیٹھ پیچھے اس کے متعلق ایسی باتیں کرو خواہ سچی ہی کیوں نہ ہوں جنہیں وہ پسند نہیں کرتا۔

(۴) **تہمت کے بول نہ بولو** کہ جھوٹ اور افتراء کا یہ مجموعہ ایک نہایت ہی گھناؤنا عیب ہے۔

(۵) **چغلی نہ کھاؤ۔** ادھر کی ادھر لگانے سے تمہیں تو کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ مگر اس سے اسلامی اخوت کی جڑیں ضرور کھوکھلی ہو جائیں گی۔

(۶) **دو رخی باتیں نہ کرو۔** کہ یہ تمہاری بزدلی کا ایک بھیانک مظاہرہ ہوگا اور فتنے کے کئی دروازے اس سے کھلیں گے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ لوگ بھی جو دو رخے ہیں (یعنی اس کے پاس جا کر ایک بات اور دوسرے کے پاس دوسری بات اس کو خوش کرنے کے لئے) دوسری بات کہنے والے قیامت کے دن خدا کے بدترین بندوں میں شمار ہوں گے۔

(۷) **خوشامدانہ باتیں نہ کرو** کہ:۔
(ا) خوشامد مبالغہ اور افراط کی طرف لے جاتی ہے۔ اور مبالغہ اور افراط جھوٹ ہی کی ایک قسم ہے۔
(ب) خوشامد سے ظاہر و باطن ایک نہیں رہتا۔ دل میں کچھ ہوتا ہے زبان پر کچھ اور۔
(ج) خوشامد سے تم اپنے ممدوح میں خوشامد پسندی اور اخلاقی گراوٹ پیدا کرنے کا موجب بنتے ہو۔

(۸) **لایعنی باتیں نہ کرو** بے تعلق باتوں میں الجھ کر وقت کو ضائع اور نیکیوں کو برباد نہ کرو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لایعنی باتوں کو چھوڑنا ہر مومن کے اسلام کا ایک اچھا نمونہ ہے۔

(۹) **فضول باتوں سے پرہیز کرو۔** اتنی ہی بات کرو جتنی کی ضرورت ہے۔ ایک بول سے مقصد حاصل ہوتا ہو تو دو بول نہ بولو۔ ارشاد نبوی ہے کہ بڑا ہی مبارک ہے وہ جس نے قوت گویائی کی بہتات کو (ذرائع کے لئے) محفوظ رکھا۔ مگر اپنے مال کی کثرت میں سے خدا کی راہ میں (بے دھڑک) خرچ کیا۔

(۱۰) **گناہ کی باتیں نہ کرو** کہ گناہ اور بدی کی باتوں، ایکٹریسوں کی خوبصورتی کے فسانوں، شراب خوری کی مجالس کے قصوں اور فسق و فجور کی کہانیوں سے بدی سے نفرت کا فطری میلان کم ہو جاتا اور حجاب اٹھ جاتا ہے۔ بدی کی باتیں بدی کی راہیں کھولتی ہیں۔

(۱۱) **خود رائی اور خود نمائی کے لئے** دوسروں پر نکتہ چینی نہ کرو۔ تعلی و تنقیص کا خمیر صرف شر انگیزی پیدا کرتا ہے۔ دوسروں کے حقیقی نقائص بھی ہماری برائی کی دلیل نہیں بن سکتے۔

(۱۲) **جھگڑالو نہ ہو۔** بات بات پر جھگڑا کرنا بھی کوئی بات ہے! اونچی آواز سے یوں غصہ سے باتیں کرنا اور لمبی لمبی تقریریں ناحق کو حق نہیں بنا سکتیں

(۱۳) **تصنع اور بناوٹ سے باتیں نہ کرو۔** اسلام دین فطرت اور ایک سیدھا سادہ مذہب ہے۔ اور سیدھی سادی باموقعہ اور برمحل باتوں ہی کو پسند کرتا ہے۔ انتخاب الفاظ میں تکلف، بیان میں تصنع اور بناوٹ اسے پسند نہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کامل علم کا ذریعہ خدا تعالےٰ کا الہام ہے

"اے عزیزو! اے پیارو! کوئی انسان خدا کے ارادوں میں اس سے لڑائی نہیں کر سکتا۔ یقیناً سمجھ لو کہ کامل علم کا ذریعہ خدا تعالےٰ کا الہام ہے جو خدا تعالےٰ کے پاک نبیوں کو ملا۔ پھر بعد اس کے اس خدا نے جو دریائے فیض ہے یہ ہرگز نہ چاہا کہ آئندہ اس الہام کو مہر لگا دے۔ اور اس طرح پر دنیا کو تباہ کر دے۔ بلکہ اس کے الہام اور مکالمے اور مخاطبے کے ہمیشہ دروازے کھلے ہیں۔ ہاں ان کو ان کی راہوں سے ڈھونڈو تب وہ آسانی سے تمہیں ملیں گے۔ وہ زندگی کا پانی آسمان سے آیا اور اپنے مناسب مقام پر ٹھہرا۔ اب تمہیں کیا کرنا چاہیئے تا تم اس پانی کو پی سکو۔ یہی کرنا چاہیئے کہ افتاں و خیزاں اس چشمہ تک پہنچو۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

۱۴۔ فحش کلامی، بدزبانی اور گالی گلوچ سے پرہیز کرو۔ کہ یہ خبث اور کمینگی کی علامتیں ہیں۔ ہمارے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بدزبانی سے بچنے پر اس قدر زور دیا ہے کہ روسائے کفر جو بدر کے میدان میں مارے گئے تھے انہیں گالی دینے سے بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو منع فرما دیا تھا۔

۱۵۔ کسی پر لعنت مت بھیجو۔
انسان کو خدا سے دور لے جانے والی دو ہی چیزیں ہیں۔ کفر اور ظلم۔ کافر و ظالم کے علاوہ کسی اور پر لعنت بھیجنا ہمارے خدا اور ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا اس قدر خیال تھا کہ آپ نے ایک موقعہ پر جب دیکھا کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر لعنت بھیج رہا تھا تو اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرماتے ہوئے فرمایا کہ کیا تم اس ملعون سواری کے ساتھ ہماری معیت میں سفر کر رہے ہو۔

۱۶۔ افشائے راز نہ کرو کہ اس سے دوستوں کے حقوق پامال ہوتے ہیں۔
یہ بھی یاد رکھو کہ راز صرف وہی نہیں جسے بات بیان کرنے والا راز کہے۔ بلکہ ہر وہ بات جو تم سے کہی گئی ہے کسی کا راز ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص تم سے کوئی بات کہہ کر چلا جاتا ہے تو اس کی بات تمہارے پاس بطور امانت رہ جاتی ہے۔ پس امانت میں خیانت نہ کرو۔ یہ ایک کمینہ اور تکلیف دہ حرکت اور عادت ہے۔

۱۷۔ تمسخر و استہزاء کی باتیں نہ کرو اور کسی کو بھی اپنے سے حقیر نہ سمجھو۔

۱۸۔ ہنسی ٹھٹھے کی باتوں ہی میں زندگی گزار دینے کو اپنا مقصد نہ بناؤ۔ مزاح اپنی حدود میں رہے تو بُرا نہیں مگر اسلام پیشہ ور مسخروں کو پسند نہیں کرتا اور نہ خدا نے انسان کو اس مقصد کے لئے پیدا کیا ہے۔

۱۹۔ شعر و شاعری بُری نہیں۔
آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شعر میں بھی حکمت کی باتیں ملتی ہیں۔ مگر اپنی سب ذمہ داریوں کو بھلا کر اور مقصد حیات کو پس پشت ڈالتے ہوئے شعر و شاعری ہی میں اپنی زندگی گنوا دینا مومن کو زیب نہیں دیتا۔ "زبان" اس میدان میں بھی جب اپنی حدود کو پھلانگ جاتی ہے تو شیطان کے پاؤں میں لڑکھڑاتی ہوئی نظر آتی ہے۔

۲۰۔ کسی کے لئے یہ زیبا نہیں کہ وہ اپنے علم و فہم سے بالاتر مجہول میں اُلجھے کہ اس سے فتنوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ تحقیق اور ریسرچ کا دروازہ تو ہر ایک کے لئے کھلا ہے۔ مگر محض فلسفیانہ بحثیں جن کا انسان کی دینی یا دنیوی فلاح کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو ان میں الجھے رہنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ کام کی بات کرو اور زبان کے چسکے سے پرہیز کرو۔

ہماری زبان پر ہمارے خدا اور ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پابندیاں عاید کی ہیں ان میں سے بعض نواہی آپ کے سامنے مختصر طور پر پیش کر دی گئی ہیں۔ تفصیلی بحث انشاء اللہ بعد میں ہو گی۔

(ماہنامہ انصار اللہ نومبر ۱۹۶۰ء)

درخواست دعا

عاجز کا کمسن بھانجہ عزیز بشیر احمد عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے کمزوری بہت ہو چکی ہے بزرگان سلسلہ و مخلصین جماعت سے درخواست دعا ہے۔

خاکسار نذیر احمد خادم گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

وقف جدید کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے

صدر صاحبان و سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں ضروری گذارش

وقف جدید کا مالی سال ۳۱ دسمبر ۱۹۶۰ء کو ختم ہو رہا ہے۔ جملہ امراء کرام و صدر صاحبان و سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی جماعت کے حساب کا جائزہ لے کر بقیہ رقوم وصول کر کے جلد مرکز میں بھجوا دیں تاکہ وعدہ کنندگان کے حسابات پورے طور پر صاف ہو جائیں۔ اور مؤرخہ ۱۲/۶۰/۲۵ کو آپکی جماعت کا نام بھی دعا کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کیا جا سکے۔ (وقف جدید ربوہ)

جلسہ سالانہ پر وزیرآباد جنکشن سے ربوہ جانے والے احباب کیلئے ضروری اطلاع

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر وزیرآباد جنکشن سے ربوہ جانے والے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی سہولت کے پیش نظر ایک علیحدہ ریل کار کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ ریل کار بیٹری مؤرخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۰ء صبح نو بجے وزیرآباد سے چل کر قریباً ایک بجے ربوہ پہنچے گی۔ اس طرح احباب مع اہل و عیال بہت آرام سے دوپہر تک ربوہ پہنچ سکیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ارد گرد کے دیہات کے احباب کی سہولت کے لئے خاکسار نے وزیرآباد میں رہائش کا انتظام بھی کر دیا ہے۔ احباب بے شک ۲۴ دسمبر ۱۹۶۰ء کی شام تک وزیرآباد پہنچ جائیں اور رات وہاں بسر کر کے اگلے روز صبح نو بجے ریل کار پر سوار ہوں۔

جو دوست چاہیں پہلے اطلاع دیدیں ان کی سیٹیں ریزرو کروا دی جائیں گی۔ اور ان کے ٹکٹ بھی پہلے ہی خرید لئے جائیں گے۔ (ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ عبداللہ ناگوریا وزیرآباد)

میں امید کرتا ہوں کہ مجالس انصار اللہ کا ہر رکن ماہنامہ انصار اللہ کا خریدار بنے گا!

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ارشاد

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اراکین مجالس انصار اللہ کے نام اپنے ایک پیغام میں فرماتے ہیں:۔

"ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس کا بنیادی مقصد تربیت نفس کا فریضہ ادا کرنے میں انصار کی مدد کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والے اسی مقصد کو سامنے رکھ کر اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اپنے رسولوں کے فرائض میں سے ایک فرض یہ بھی قرار دیتا ہے کہ یزکیہم۔ رسول لوگوں کے دلوں کو پاک اور صاف کرتے ہیں تاکہ ان پر انوار الٰہی نازل ہوں۔

"پس اپنے نفس کی تربیت، اہل و عیال کی تربیت۔ ہمسایوں اور محلہ کی تربیت، اپنے شہر اور ملک کی تربیت، تمام بنی نوع انسان اور کل دنیا کی تربیت ایک اہم فرض ہے جو ہم پر عاید ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر انصار کا ترجمان "انصار اللہ" کے نام سے شائع ہو رہا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ نہ صرف مجالس انصار اللہ بلکہ ہر رکن انصار اللہ اس کا خریدار بنے گا۔ اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریگا وباللہ التوفیق"

نوٹ:۔ ماہنامہ "انصار اللہ" کی خریداری کے لئے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں اجلاسوں کے اوقات کے سوا دوسرے اوقات میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے دفتر میں تشریف لائیے۔

قیمت سالانہ صرف پانچ روپے

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ مکرم ماسٹر محمد طفیل خانصاحب مرحوم کا انتقال

محترم حضرت ماسٹر محمد طفیل خان صاحب (ڈاکٹر) مرحوم رضی اللہ عنہ آف دارالفضل قادیان کی بیوہ اور مکرم خان صالح احمد خانصاحب مالک کا دکان بوٹ جھنگ بازار لائلپور کی والدہ محترمہ مسماۃ غلام فاطمہ صاحبہ کا ۶۰/۱۲/۱۳ کی صبح کو لائلپور میں انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ان کے چاروں لڑکے اور بعض دیگر اعزہ نعش کو ربوہ لائے۔ جہاں بعد نماز عصر محترم و مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔

مرحومہ کی یادگار چار لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو بھی اپنے مخلص والدین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ڈاکٹر عبداللہ ہومیوپیتھ۔ لاہور)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اعجازی علمِ کلام

از مکرم بشیر احمدؐ صاحب زاہد گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

(۲)

دو فرمایئے کہ آپ نے کس پرشوکت انداز میں یہ دعویٰ فرمایا ہے کہ
اسلام ایک زندہ مذہب ہے اسلام کا خدا ایک زندہ خدا ہے اسلام کا رسول ایک زندہ رسول ہے اور اسلام کی کتاب ایک زندہ کتاب ہے
اور پھر یہ ایک دعویٰ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ ہزار ہا دلائل و براہین ؛ . . . .
معجزات و کرامات اور الہامات و مخاطبات سے یہ ثابت کر دکھایا ہے۔
کہ واقعی اسلام ایک زندہ مذہب ہے کیونکہ زندہ مذہب وہ ہے جو زندہ خدا کے ساتھ زندہ تعلق پیدا کرے اور زندہ خدا وہ ہے جو خود اپنی قدرت سے اپنی زندگی کا ثبوت دے۔ اور زندہ رسول وہ ہے جو اپنے متبعین کے ذریعہ اپنے فیوض و برکات کو زندہ رکھے۔ اور زندہ کتاب وہ ہے جو غیر محدود حقائق و معارف اور جدید در جدید عجائب و غرائب سے اپنی زندگی کا ثبوت بخشے۔

حضورؑ فرماتے ہیں:۔
"اب زمین پر سچا مذہب اسلام ہے۔ اور سچا خدا بھی وہی ہے۔ جو اس نے پیش کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جس کی روحانی زندگی کا اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی انعام پاتے ہیں" (تریاق القلوب صک)

مذاہب عالم کے علمبرداروں کو چیلنج کرتے ہوئے فرماتے ہیں
"یہ بات ظاہر ہے کہ زندہ مذہب وہی مذہب ہے جو آسمانی نشان اپنے ساتھ رکھتا ہو اور کامل امتیاز کا نور اس کے سر پر چمکتا ہو سو وہ اسلام ہے کیا عیسائیوں میں یا سکھوں میں یا ہندوؤں میں کوئی ایسا ہے کہ اس میں میرا مقابلہ کر سکے،،
(تریاق القلوب)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں
اگر ایمان واقعی کوئی نعمت ہے تو بے شک اسکی نشانیاں ہونی چاہئیں . . . دیکھو! قرآن شریف نے جو نشانیاں ایمانداروں کی بیان فرمائیں۔ وہ ہر زمانہ میں پائی گئی ہیں۔ قرآن شریف فرماتا ہے کہ ایماندار کو الہام ملتا ہے ایماندار خدا کی آواز سنتا ہے۔ ایماندار کی دعائیں سب سے زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ ایماندار پر غیب کی خبریں ظاہر کی جاتی ہیں۔ ایماندار کے شامل حال آسمانی تائیدیں ہوتی ہیں۔ سو جیسا کہ پہلے زمانوں میں یہ نشانیاں پائی جاتی تھیں۔ اب بھی بدستور پائی جاتی ہیں۔ اس سے ثابت ہوا۔ کہ قرآن شریف خدا کا پاک کلام ہے اور قرآن کے وعدے خدا کے وعدے ہیں
(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب) صفحہ ۵۰

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کلام کی یہ محل تشکیک تجلی ہے کہ آپ نے تمام مذاہب کے علمبرداروں کو چیلنج کیا کہ اگر ان کے مذاہب زندہ ہیں تو وہ آپؑ کے مقابل آکر آسمانی نشانات و معجزات سے ان کی زندگی کا ثبوت دیں۔ اور وہ لوگ جو کسی مذہب کے پابند نہ تھے۔ اور معجزہ و کرامت اور وحی و الہام کے منکر تھے ان کو بھی للکار کر کہا ہے

کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر ز غلمان محمد

(حقیقۃ الوحی)

اور پھر فرمایا :۔
"جو کچھ ہم نے الہام کی نسبت بیان کیا ہے . . . .
یہ بیان بلا ثبوت نہیں بلکہ جیسا کہ بذریعہ تجربہ ہزارہا صداقتیں دریافت ہو رہی ہیں۔ ایسا ہی یہ بھی تجربہ اور امتحان سے ہر ایک طالب پر ظاہر ہو سکتا ہے اور کسی کو طلب حق ہو تو اس کا ثابت کر دکھانا ہمارے ذمہ ہے
براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۱۵-۲۱۶

بلکہ ایک اور جگہ۔ تو فرمایا کہ جو طالب حق ہمارے پاس آئے اور ہم اسے ایک سال میں کوئی نشان نہ دکھا سکیں۔ تو ہم دو سو روپیہ ماہوار کے حساب سے تاوان ادا کرنے کو تیار ہیں۔ اور اگر یہ رقم کم ہو۔ تو اس کے کہنے پر اپنی استطاعت کے مطابق اس کو بھی بڑھا سکتے ہیں۔

لیکن یہ امر واقعہ ہے کہ کسی انسان کو بھی یہ جرأت نہ ہوئی۔ کہ وہ آپ کی دعوت کو قبول کرتا۔ جس پر آپ نے للکار کر کہا ہے

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے
صف دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہے چلایا ہم نے
(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۲۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کلام کا یہی وہ اعجازی پہلو ہے۔ جس کے متعلق مولوی محمد حسین بٹالوی نے لکھا تھا۔

"ہمارے ان الفاظ کو کوئی ایشیائی مبالغہ سمجھے تو کم از کم . . . . دو چار ایسے اشخاص انصار اسلام کی نشان دہی کرے۔ جنہوں نے . . . . مخالفین اسلام اور منکرین الہام کے مقابلہ میں مردانہ تحدی کے ساتھ یہ دعویٰ کیا ہو کہ جس کو وجود الہام کا شک ہو وہ ہمارے پاس آکر تجربہ و مشاہدہ کر لے اور اس تجربہ و مشاہدہ کا اقوام غیر کو مزہ بھی چکھا دیا ہو" ۔
(اشاعت السنۃ جلد ۷ نمبر ۶ صفحہ ۱۷۰)

نیز:۔ مؤلف براہین احمدیہ نے مسلمانوں کی عزت رکھ دکھائی ہے اور مخالفین اسلام سے شرطیں لگا لگا کر تحدی کی ہے۔ اور یہ منادی اکثر روئے زمین پر کر دی ہے۔ کہ جس شخص کو اسلام کی حقانیت میں شک ہو۔ وہ ہمارے پاس آئے اور اس کی صداقت دلائل عقلیہ قرآنیہ و معجزات نبوت محمدیہ سے (جن سے وہ اپنے الہامات و خوارق مراد رکھتے ہیں)، بچشم خود ملاحظہ کرے (اشاعت السنۃ جلد ۷ نمبر ۶ صفحہ ۱۶۹)

جلسہ سالانہ کے ایّام میں نماز تہجّد باجماعت کا انتظام

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب سابق جلسہ سالانہ کے ایّام میں نماز تہجد باجماعت کا انتظام کیا گیا ہے۔ مسجد مبارک میں مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل نماز پڑھایا کریں گے۔ گزشتہ جلسہ سالانہ پر جو احباب نماز تہجد میں شامل ہوتے رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ اس موقعہ پر قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ دعا تہجد پڑھی جاتی ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور اسلام کی ترقی کے لئے دعائیں ہوتی ہیں۔ نیز ہر شخص اپنے نیک مقاصد کے لئے دعائیں کر سکتا ہے۔ اس طرح یہ اجتماعی دعا کی صورت بہت مقبول ہے۔ احباب کو استفادہ کرنا چاہیئے

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلانِ ولادت

برادرم مکرم مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ و مشرقی افریقہ کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۱۲/۱۲/۶۰ کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ لڑکی کا نام طاہرہ خانم تجویز کیا گیا ہے۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور بابرکت عمر پانے والی بنائے۔ (سلطان احمد پیرکوٹی)

درخواست دُعا

میری بیوی چند یوم سے مختلف عوارض میں شدید بیمار ہے۔ اسکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(خاکسار :۔ حمید احمد مینٹل ہسپتال لاہور)

فہرست السّابقون الاوّلون

(قسط ۴)

تحریک جدید کے اعلان کے بعد ابتدائی مہینوں میں ہی اپنا وعدہ سو فیصدی نقد ادا کر دینے والے مجاہدین سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق السّابقون الاوّلون کہلاتے ہیں جو احباب جماعت کی خاص دعاؤں کے مستحق ہوتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اشاعت اسلام کے اخراجات کو اپنے ذاتی اخراجات پر مقدم رکھتے ہوئے چندہ تحریک جدید اوائل میں ہی نقد پیش کر دیا۔ امسال جلسہ سالانہ تک ایسے خوش نصیب مجاہدین کے نام انشاء اللہ قسطوار شائع ہوتے رہیں گے۔ چنانچہ چوتھی قسط درج ذیل ہے:۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

(۶۱)	والدین و ہمشیرہ قاضی محمد رشید صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۸/-/-
(۶۲)	پیر معین الدین صاحب ربوہ	۲۲۸/-/-
(۶۳)	حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ	۲۶۴/
(۶۴)	جمعدار رشافت احمد صاحب دفتر وقف جدید - ربوہ	۵/-
(۶۵)	امۃ الوہاب ضیاء اہلیہ عبداللطیف خانصاحب ″	۷/-
(۶۶)	خواجہ عبیداللہ صاحب پنشنر ایس ڈی - او ″	۱۹۱/-
(۶۷)	مرزا برکت علی صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ″	۱۱۵/۴/-
(۶۸)	حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ″	۲۷۰/-/-
(۶۹)	بابو محمد بخش صاحب دارالنصر ″	۳۰/-/-
(۷۰)	والدین مرحوم بابو محمد بخش صاحب دارالنصر ″	۵/۱۰/-
(۷۱)	عبدالباسط ابن ″ ″ ″	۵/۴/-
(۷۲)	میاں محمد عارف ″ ″ ″	۱۰/-/۰
(۷۳)	میاں خوشی محمد صاحب باڈی گارڈ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ	۱۳/۱/-
(۷۴)	قریشی محمد اسلم صاحب ٹی۔ آئی کالج ربوہ	۵/۴/-

(۳۵)

شانِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری کی کتاب "شانِ خاتم النبیین" کا تیسرا ایڈیشن بعض نئے اور قیمتی حوالوں کے اضافہ کے ساتھ جلسہ سالانہ پر شائع ہو رہا ہے۔ اس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء میں فرمایا تھا:۔

"میرا اثر یہی ہے کہ یہ کتاب اچھی اور زمانہ کے لحاظ سے مفید ہو سکتی ہے"

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے قیمتی تبصرہ میں احباب کو اس کی اشاعت کی تحریک فرمائی تھی۔ (قیمت ۸؍)

قول بلیغ یہ کتاب غیر مبایعین کی کتاب "قول مبین" اور "النبوۃ فی الاسلام" کے جواب میں مصنف مذکور کا ایک نادر علمی تحفہ ہے۔ (قیمت ۸؍)

احمدیہ برادرز گولبازار - ربوہ

سالانہ جائزہ چندہ مجلس خدام الاحمدیہ از یکم نومبر ۱۹۵۹ء تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۰ء

خلاصہ جائزہ

۷۔ خیرپور ڈویژن

ا۔ ۱۰۰ فیصد ادا کرنے والی مجالس:۔ کرنڈی۔ سکھر۔ انور آباد۔ باندھی۔ کنڈیارہ۔ گوٹھ شاہ دین۔ جمال پور۔ چک ۲۱۱ ددھ۔ طالب آباد۔ دریا خاں مری۔ گوٹھ نتھے خاں

ب۔ بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:۔ گوٹھ علی محمد۔ گوٹھ شاہ محمد۔ گوٹھ غلام محمد۔ روہڑی۔ شکارپور۔ جیکب آباد۔ سرانڑ کانہ۔ بادہ۔ نوابشاہ۔ مورو

ج۔ بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس:۔ گھمبٹ۔ رحیم آباد۔ گوٹھ دام بخش۔ گوٹھ مولا بخش۔ ثمر آباد۔ قاضی احمد۔ گوٹھ رحمت علی۔ کمال ڈیرہ۔ گوٹھ فتح دین

د۔ نادہند مجالس:۔ گوٹھ محمد اکرم۔ گوٹھ سردار محمد۔ دوڑ

۸۔ حیدرآباد ڈویژن

ا۔ ۱۰۰ فیصد ادا کرنے والی مجالس:۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ ظفر آباد۔ لوتکا۔ مینجر چاہنگ۔ گوٹھ اسلم آباد۔ چک نمبر ۲۷ الف۔ نور نگر اسٹیٹ۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ نبی سر روڈ۔ محمود آباد اسٹیٹ۔ گوٹھ غلام رسول۔

ب۔ بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:۔ حیدرآباد۔ بدین۔ جیمبر۔ ظفر آباد لائن۔ گوٹھ اوارہ۔ کوٹ احمدیاں۔ رادھن۔ سنجھی۔ میرپور خاص۔ جیمس آباد۔ ڈگری۔ نوکوٹ۔ شہر احمد آباد اسٹیٹ۔ کوٹ عبداللہ۔ کنری۔ ناصر آباد اسٹیٹ۔ کریم نگر فارم۔ طاہر آباد

د۔ بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس:۔ دادو

ج۔ نادہند مجالس:۔ نون کوٹ احمدیاں۔ سانگھڑ۔ چک ۱۵۱۔ چک ۱۹۵۔ خلیل آباد۔

۹۔ کراچی ڈویژن

ا:۔ ۱۰۰ فیصد ادا کرنے والی مجالس:۔ کراچی

ب:۔ بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:۔ ڈرگ روڈ

ج:۔ بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس:۔ ماڑی پور کینٹ۔

د:۔ نادہند ″ :۔ ×

۱۰۔ کوئٹہ ڈویژن

ا:۔ ۱۰۰ فیصد ادا کرنے والی مجالس:۔ کوئٹہ

ب:۔ بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:۔ +

ج:۔ بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس:۔ +

د:۔ نادہند مجالس:۔ +

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

(۷۵)	قریشی افضال احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۵/-/-
(۷۶)	ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ صوبہ سنگھ سیالکوٹ	۱۴۱/-
(۷۷)	ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب ″ ″	۸۵/-
(۷۸)	اللہ رکھی صاحبہ دائی دارالرحمت فیکٹری ایریا	۵/۱۲/۰
(۷۹)	ٹھیکیدار محمد اشرف صاحب ″ ″	۵/-/۰
(۸۰)	مرزا نذیر حسین صاحب معہ ۲۷ گوالمنڈی لاہور از بزرگان سلسلہ و بچگان	۱۸/۸/۳

کلمۃ الحق

خلافت راشدہ کے متعلق تحریری مناظرہ

حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلالپور جٹاں میں اہلسنت والجماعت کے منتخب مناظر کی حیثیت سے جو شاندار تحریری مناظرہ کیا تھا وہ مکتبۃ الفرقان ربوہ سے طلب فرمائیں۔ قیمت ۱۲؍ (مینیجر)

اعلان نکاح و رخصتانہ

خاکسار کی دختر عزیزہ جمیلہ خانم بی اے کا نکاح عزیزم ملک منظور احمد خانصاحب بی اے۔ بی ٹی انسٹرکٹر ویج ایڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ مہر مکرم جناب چوہدری اسداللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے خاکسار کے مکان پر مورخہ ۲۵ نومبر بروز جمعہ بعد نماز مغرب پڑھا۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف نے اعلان نکاح سے پہلے ایک نہایت ہی لطیف اور پر معارف پیرایہ میں مسنونہ آیات کا مفہوم بیان فرمایا۔ نکاح کی مبارک تقریب میں جماعت احمدیہ لاہور کے متعدد احباب نے شرکت کی اور اپنی مخلصانہ دعاؤں سے ہمیں نوازا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ رخصتانہ کی مبارک تقریب بروز اتوار مورخہ ۲۷ نومبر عمل میں آئی۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ اور خاندان مسیح موعود سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جماعت کے لئے اور دونوں خاندانوں کے لئے موجب برکات و حسنات بنائے۔ آمین

(عبدالحمید عارف صدر جماعت احمدیہ حلقہ گڑھی شاہو - لاہور)

مؤرخ کشمیر کا شاندار علمی اور تاریخی کارنامہ

مولانا محمد اسداللہ صاحب قریشی مولوی فاضل، زبدۃ فاضل دیوبند نے جو بیسیوں اسلامی اور تاریخی کتابوں کے مصنف ہیں "حضرت مسیح کشمیر میں" کے نام سے ایک تاریخی کتابچہ مرتب فرما کر طالبان حق کے سامنے صداقت احمدیت کا نیا دروازہ کھول دیا ہے۔ خود جلد پڑھ کر حاصل کر کے اپنے ایمان کو تازہ کریں۔ قیمت ایک روپیہ ڈاک خرچ بھی شامل ہے۔ مولانا کی تمام کتابیں مندرجہ ذیل پتوں سے حاصل کریں۔

(۱) حکیم عبداللطیف شاہد لاہور گوالمنڈی

(۲) قریشی محمد اکمل - ربوہ

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۸۹۱ :- میں عبد الحفیظ خاں ولد خان عبد الکریم صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن خوشاب ضلع سرگودھا۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت پاکستان میں کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ مجھے اس وقت مبلغ ۷۵/- روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

العبد :- عبد الحفیظ خان بقلم خود ۳۱
گواہ شد :- عبد الرشید قریشی بقلم خود جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی
گواہ شد :- ملک محمد رفیق وصیت ۱۵۰۰ سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید سیٹلائٹ ٹاؤن

نمبر ۱۵۸۹۲ :- میں نواب بی بی بیوہ نواب خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن چک نمبر ۶۰ ج ب شہباز پور ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور صوبہ سابق پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ اگست ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ مجھے اپنے لڑکے کی طرف سے تقریباً ۱۵۰/- روپے سالانہ بطور گزارہ کے ملتے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ پیدا کروں تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی انجمن حقدار ہوگی نیز میری وفات کے بعد جس قدر میری اور جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

فقط ۱۷ اگست ۱۹۶۰ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ :- نشان انگوٹھا نواب بی بی بیوہ نواب خاں سکنہ چک ۶۰ ج ب شہباز پور ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع لائلپور
گواہ شد :- ماسٹر محمد علی خان ٹیچر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۶۰ ج ب شہباز پور ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع لائل پور۔
گواہ شد :- محمد احمد خان سکنہ چک ۶۰ ج ب شہباز پور ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور حال راولپنڈی۔

نمبر ۱۵۸۹۳ :- میں فاطمہ زوجہ خلیفہ عبدالرحیم صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ اکتوبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے اس وقت میرے پاس ایک جوڑی کڑے دو عدد انگوٹھی نیز ایک جوڑہ بالی طلائی وزنی دس تولہ موجود ہیں۔ جس کے میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ ان کی کل قیمت بارہ صد روپیہ ہے میرا حق مہر مبلغ ۶۰۰/- روپے ہے جو میں نے وصول کر لیا ہوا ہے اس کے علاوہ اگر میری کوئی اور ذریعہ آمد پیدا ہو جائے۔ تو اسکی آمد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد جو جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔

الامۃ :- فاطمہ زوجہ خلیفہ عبدالرحیم صاحب محلہ واٹر ورکس سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ عبد العزیز بی اے۔ ایل ایل بی۔ واٹر ورکس سیالکوٹ
گواہ شد :- خلیفہ عبد الرحیم الکال بلڈنگ واٹر ورکس سیالکوٹ شہر۔

نمبر ۱۵۸۹۷ میں محمود احمد ولد ملک کرم الٰہی قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر بیس سال تاریخ بیعت پیدائشی مسکن کوہاٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۶۵/- روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف ملک محمود احمد

العبد :- ملک محمود احمد ولد ملک کرم الٰہی صاحب
گواہ شد :- محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کوہاٹ
گواہ شد :- پیر صلاح الدین انسپکٹر وصایا کارکن دفتر ربوہ

ایسٹرن پرفیومری کمپنی ربوہ کے مایہ ناز عطریات

داؤد جنرل اسٹور ربوہ

سے خرید فرمائیں۔

سستی اراضی:۔ ضلع مظفرگڑھ میں زرعی اراضی دو ہزار سے تین ہزار ٹیوب ویل پر اور چھ ہزار سے آٹھ ہزار نہر فی مربعہ نقد قیمت پر خرید نے کیلئے بذریعہ جوابی لفافہ معلومات حاصل کریں۔

عمر اینڈ کمپنی پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل گورنمنٹ ہائی سکول نواں شہر ملتان

قابل فروخت قطعات

ایک دکان واقع دارالصدر "الف"

دو کنال زمین واقع دارالصدر "ب"

ایک کنال دو مرلہ زمین واقع دارالیمن

قابلِ فروخت ہیں۔ ضرورتمند احباب خاکسار کو مل کر یا بذریعہ خط و کتابت تصفیہ فرما سکتے ہیں۔

خاکسار (کیپٹن) محمد اسلم دارالصدر ربوہ

مفت ربوہ کے احباب فائدہ اٹھائیں مفت

ہر نئی اور شدید مرض کے لئے "پہلی دوا" کی تین خوراکیں مفت حاصل کریں۔ مندرجہ ذیل امراض کا بفضلہ تعالیٰ فوری اور شافی علاج ہے۔

سر درد۔ کان درد۔ دانت درد۔ سینہ کا درد۔ اعصابی درد۔ کھانسی۔ زکام۔ بخار۔ انفلوئنزا۔ نمونیا ہر قسم کی نئی سوزش۔ مثلاً گلے کی سوزش۔ سرسام (دماغی پردوں کا ورم) کن پیڑ۔ غدود کا سوجن۔ پھوڑا پھنسی وغیرہ جبکہ صرف اجتماع خون ہو۔ پیپ اور رساؤ کی نوبت نہ آئی ہو) مثانے کی سوزش کیوجہ سے بندش پیشاب اور سردی لگنے سے پیدا ہونیوالی ہر قسم کی تکلیف وغیرہ۔ نرخنامہ:۔ ایک ڈرام (۱۲ خوراک) -/۸/ دو ڈرام -/۱۲/ چار ڈرام -/۸/۱ ایک اونس ۸ ڈرام -/۸/۲۔ ایک درجن شیشی پر کمیشن ۲۵ فیصدی۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

جاگلے پلز

مردانہ طاقت کی بہترین دوائی جو دل و دماغ اور قوت ہاضمہ کو طاقت بخشتی اور قوت کارکردگی کو بڑھاتی ہے۔

قیمت فی شیشی ۵۰ گولی -/۵ روپے

سرمہ سفید نورانی

بینائی کو تیز کرتا ہے عینک کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتا ہے اور آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لئے تریاق۔

قیمت فی شیشی ۶ ماشہ -/۸/۲ ۳ ماشہ -/۴/۱

دواخانہ دارالامان ربوہ

اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہم نے جلسہ سالانہ کیلئے آج سے ایڈوانس بکنگ شروع کر دی ہے۔ احباب تکلیف اور رش سے بچنے کے لئے اڈہ واقع بل روڈ پر تشریف لا کر ایڈوانس ٹکٹ حاصل کر لیں۔

مینجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

فون نمبر ۶۲۳۳۷

ایامِ جلسہ سالانہ میں

عمدہ اور بہترین خالص دیسی گھی میں تیار شدہ کھانے اور مرغ پلاؤ۔ ناغہ کے دنوں میں مچھلی کا انتظام ہوگا۔ لذیذ مٹھائیاں اور گرم چائے ناشتہ حلوہ پوری

کیلئے

کیفے فردوس گولبازار ربوہ میں تشریف لادیں

مخزنِ معارف

یعنی "خلاصہ تفسیر کبیر" مؤلفہ پیر معین الدین کے متعلق

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی رائے:

"...... یہ خلاصہ میرے زیر مطالعہ رہا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت محنت جانفشانی اور محبت سے تیار کیا گیا ہے۔ جو دوست تفسیر کبیر کا مطالعہ نہیں کر سکتے ان کیلئے تو خصوصاً بہت ہی مفید ہے مگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تفسیر کبیر کا مطالعہ کرنے والے بھی اس سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پیر صاحب کو بہت بہت جزا دے اور دوستوں کو اس پیارے تحفہ سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے آمین"۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سورۂ یونس تا کہف والی ہزار صفحات کی معرکۃ الآراء جلد کا جو سو سو روپے میں بکی ہے اور اب بالکل نایاب ہے اور پورے آخری پارہ کی اٹھارہ سو صفحات پر مشتمل چاروں جلدوں کا جو قرآنی معارف کا بے بہا خزانہ ہیں خلاصہ الگ الگ شائع ہو چکا ہے۔ قیمت فی جلد آرٹ پیپل کلاتھ -/۵

نوٹ:۔ تیسری جلد جس میں پہلے پارہ کے نو رکوع والی جلد کے علاوہ باقی ساری مطبوعہ تفسیر کبیر کا خلاصہ آجائیگا انشاء اللہ حلیہ پر طبع ہوگی (قیمت -/۷ روپیہ ہوگی) ملنے کا پتہ:۔ افضل برادرز گول بازار۔ ربوہ

قطعہ اراضی برائے فروخت

محلہ دارالرحمت (س) ربوہ میں ایک کنال کا ایک قطعہ نمبر $\frac{12}{28}$ س نہایت موزوں مقام پر جہاں سے ریلوے اسٹیشن اور گولبازار وغیرہ قریب ہیں برائے فروخت موجود ہے۔ قیمت -/۲۵۰۰ ڈھائی ہزار روپے صرف۔ خواہشمند فوراً خط و کتابت فرمائیں۔ ربوہ میں مقیم احباب ماسٹر حمید احمد صاحب مالک سستی دواخانہ فیض عام سے مل لیں۔

خاکسار

(عبدالکریم۔ کمرہ نمبر ۲ رزاق منزل رتن تالاب۔ موہن روڈ کراچی)

خوشخبری

ساکنین ربوہ اور جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے دوستوں کی سہولت کے لئے مشہور و معروف انجل برانڈ میسر چائنہ ورکس کی کراکری کا سٹال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں لگایا جا رہا ہے۔ جس میں ہر قسم کی کراکری۔ سفید۔ پلین۔ براؤن۔ فیروزی۔ گولڈن اور سلیٹی شیڈ دار نئے ڈیزائن کے ٹی سیٹ۔ ڈنر سیٹ بارعایت خرید فرمائیں۔

(مینجر میسر چائنہ ورکس جی۔ ٹی روڈ اقبال پارک گجرات)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

گڑھتی

پیدائش کے بعد بچے کو دینے کی دوا ایک روپے -/۱

بچوں کی چونڈی

دستوں کو روکنے کی دوا بارہ آنے -/۱۲/

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اٹھرا کی مشہور عالم دوا پونے چودہ روپے -/۱۲/۱۳

نرینہ اولاد گولیاں

سو فیصدی مجرب دوا نو روپے -/-/۹

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تربیتی مضامین

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کے پُر بہار اکتالیس مضامین کا مجموعہ

قیمت ۱۲/ کی بجائے ۱۰/

اتالیق پبلشرز